آئے جب ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو خطرہ میں ڈالنے کی ناپاک جسارت کی گئی تو شمعِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پروانے بن کر دینی مدرسوں کے طالب علموں سے زیادہ اعلیٰ جدید تعلیمی درس گاہوں کے سٹوڈنٹس سروں پر کفن باندھ کر نکلیں گے اور اس عاجز کے یقین کی توثیق ہوگئی۔ جب پنجاب یونیورسٹی میں ایک طالب علم نے گورنر پنجاب سے میڈل وصول کرنے سے انکار کر دیا اور اس یقین کی تصدیق مزید ہوگئی۔ جب فیصل آباد کے طالب علم عطار سول نے گورنر پنجاب سے میڈل وصول کرنے سے انکار کر دیا۔ یہ چراغ سے چراغ جلنے کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے، ان شاء اللہ چراغاں ہو کر رہے گا۔ پاکستان نوجوانوں کے دلوں کی گہرائیوں میں جنم لینے والی عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آگ ناموسِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف جسارتوں کو خس وخاشاک کی طرح جلا کر راکھ کر دے گی۔ مولانا ظفر علی خان کے یہ اشعار ہر پاکستانی مسلمان کے جذبات کی سچی ترجمانی ہے:

نماز اچھی ، حج اچھا، روزہ اچھا، زکوٰۃ اچھی
مگر میں باوجود اس کے مسلمان ہو نہیں سکتا
نہ جب تک کٹ مروں خواجہ بطحا کی حرمت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایمان ہو نہیں سکتا

☆☆☆

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں گورنر سے ایوارڈ نہیں لیا

پوری رات سوچنے کے بعد فیصلہ کیا۔ سلمان تاثیر نے توہین رسالت کا قانون ختم کرنے کی بات کی تھی۔ مہذب احتجاج کیا۔ سزا کے طور پر سند روک لی۔ یونیورسٹی آف فیصل آباد کے طالب علم عطا رسول کی گفتگو

سید ذکر اللہ حسنی

چند روز قبل دی یونیورسٹی آف فیصل آباد (سابق مدینہ یونیورسٹی) کا کانووکیشن منعقد ہوا۔ ذرائع کے مطابق اس کانووکیشن میں یونیورسٹی کے بانی اور ممتاز صنعتکار میاں محمد حنیف نے وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کو بلانے کا ارادہ کیا تھا مگر وزیر اعلیٰ نے تقریب میں شرکت سے معذوری ظاہر کی تھی۔ بعدازاں گورنر پنجاب سلمان تاثیر کو مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے مدعو کیا گیا تھا۔ اسی دوران جب مہمانِ خصوصی گورنر پنجاب سلمان تاثیر مختلف شعبوں میں بہترین پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلباء کو میڈل پہنا رہے تھے کہ 08-2004ء سیشن میں یونیورسٹی سے ٹیکسٹائل انجینئر بننے والے طالب علم صاحبزادہ عطاء رسول مہاروی کو تیسری پوزیشن حاصل کرنے پر براؤنز میڈل دینے کے لیے پکارا گیا تو وہاں موجود لوگ یہ دیکھ کر حیران ہو گئے کہ اس طالب علم نے گورنر سے میڈل لینے سے انکار کر دیا اور گورنر میڈل ہاتھ میں پکڑے حیران نظروں سے اسے دیکھتے رہ گئے۔ صاحبزادہ عطاء رسول نے ایسا کیوں کیا؟ خود انہی کی زبانی پڑھیے۔

بہت سے لوگ اس بات پر برہم ہیں کہ میں نے گورنر پنجاب کی توہین کی ہے۔ وہ مجھے میڈل پہنانے اور سند امتیاز دینے کے لیے کھڑے رہے اور میں انھیں نظر انداز کرتے ہوئے اُن کے سامنے سے خاموشی سے گزر گیا۔ میں سب کو بتانا چاہتا ہوں کہ میرا خاموشی سے گزرنا اتفاقیہ نہیں تھا بلکہ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں ایسا کیا کیونکہ گورنر توہین رسالت ایکٹ ختم کرنے کی بات کرتے ہیں اور میں ان کی اس بات کو توہین رسالت سمجھتا ہوں۔ اس لیے میرے ضمیر نے یہ گوارا نہ کیا کہ وہ ایسے شخص سے میڈل وصول کرے جو توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم ایکٹ کو ایک ظالمانہ قانون سمجھتا ہو۔ اب یونیورسٹی انتظامیہ نے گورنر سے میڈل وصول نہ کرنے پر مجھے سند جاری کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ جب کہ مجلس احرار اسلام پاکستان نے اس طرح احتجاج کرنے پر مجھے گولڈ میڈل دینے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ میں 4/جولائی 1984ء کو چشتیاں ضلع بہاول نگر کے قریب واقع مہار شریف کے باسی صاحبزادہ غلام رسول مہاروی کے گھر پیدا ہوا تھا۔ اپنی تعلیم